جنوری 2022ء میں کاشتکاروں کیلئے زرعی موسمیاتی مشورے

ماہ دسمبرمیں ملک بھرمیں معمول سے کم بارشیں ہو ئیں اور موسم زیادہ تر خشک اور سردرہا۔جنوری موسم سرما کا سرد ترین مہینہ ہوتا ہے جس کے دوران عموماً گلگت بلتستان، کشمیر ،خیبرپختونخوا ، شمالی بلوچستان وغیرہ میں درجہ حرارت نقطۂ انجمادسے نیچے چلے جاتے ہیں اور اکثر پہاڑوں پر برفباری ہوتی رہتی ہے۔بعض اوقات سطح مرتفع پوٹھوار میں بھی درجہ حرارت نقطۂ انجمادتک گر جاتاہے۔ایسے درجہ حرارت جہاں فصلوں کیلئے نقصان کا باعث بنتے ہیں وہاں انکے لئے مفید بھی ثابت ہوتے ہیں خا ص کر سیب کیلئے برف باری فائدہ مند ہوتی ہے۔ نقصان یا فائدے کا تعین فصل کی قوت برداشت سے کیا جا سکتا ہے۔سبز یوں کے پودے عام طور پر بہت نازک ہوتے ہیں اور وہ حفاظتی اقدامات کی عدم موجودگی میں بالکل فنا ہو جاتے ہیں۔گندم اور جو کی فصل کی نشوونما انتہائی کم درجہ حرارت کی صورت میں رک جاتی ہے ایسی صورتحال اس وقت پیدا ہوتی ہے جب دن اور رات کا اوسط درجہ حرارت ۵ڈگری سینٹی گریڈ سے بھی کم رہے۔ اس صورت میں پودے کے قد کی افزائش رک جاتی ہے اور پودا دن کی روشنی میں اپنے لیے بنائی گئی خوراک کو بوٹا کرنے میں صرف کر دیتا ہے۔ فصل زیادہ جھاڑ دینے کیلئے پہلی منزل کامیابی سے طے کر جا تی ہے۔

ماہ جنوری کے دوران کسانوں سے مندرجہ ذیل گزارشات ملحوظ خا طر رکھنے کی گزارش ہے۔

۱۔ مخصوص علاقوں مینکورے سے بچاؤ کیلئے حفا ظتی تدابیر پر عمل جاری رکھیں مگر دن کے وقت پودوں پر تنکوں سے بنائی گئی جھونپڑی کو سورج کی سمت سے کھول دینا چاہیے تا کہ پودا سورج کی روشنی سے اپنی خوراک بنا تا رہے۔اسطرح اسکی قوت مدافعت بھی برقرار رہے گی۔

۲۔ جڑی بو ٹیاں فصل کے پودوں کے حصے کا پانی اور خوراک زمین سے استعمال کر لیتی ہیں اور پودے نہ تو بوٹا کرتے ہیں اور نہ ہی صحت مند رہ سکتے ہیں۔ابھی فصل زیادہ بڑی نہیں ہوئی اس لیے فصل میں داخل ہو کر جڑی بوٹیوں کی تلفی کریں۔تلف شدہ جڑی بوٹیاں جانوروں کے چارے کے طور پر بھی استعمال کی جا سکتی ہیں ۔

۳۔ دودھ دینے والے جانوروں اور انکے نو مولود بچوں کیلئے شدید سردی حفا ظتی اقدامات کی عدم موجودگی کے باعث نقصان دہ ثابت ہوتی ہے۔سردی سے متاثر ہونے والے جانوروں کی دودھ کی پیداوار بہت کم ہو جاتی ہے جبکہ انکے بچے بعض اوقات زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔اس لیے ضروری ہے کہ انہیں رات کی سردی اور خنک ہواؤں سے محفوظ رکھا جائے۔مر غیوں کے انڈوں اور گوشت کی پیداوار بھی سردی کی شدت کی وجہ سے بری طرح متاثر ہوتی ہے۔اس نقصان سے بچنے کیلئے ضروری ہے کہ جانوروں کے شیڈ مناسب درجہ حرارت تک گرم رکھے جائیں۔

۴۔ زراعت کی کامیابی میں موسمی حالات کا بہت عمل دخل ہے اور بہتر حکمت عملی سے غیر موزوں موسمی حالات سے استفادہ کیا جا سکتا ہے۔محکمہ موسمیات کی پیش گوئی کو ملحوظ خاطر رکھ کر زراعت کے ماہرین کی مشاورت سے اپنے معمولات طے کریں تو پیداور میں خاطر خواہ اضافہ ممکن ہے۔موسمی حا لات سے متعلق مزید معلومات کیلئے محکمہ موسمیات کے قریبی د فتر سے را بطہ کیا جا سکتا ہے۔ جن کا پتہ درج ذیل ہے۔

*-نیشنل ایگرومیٹ سنیٹر، محکمہ موسمیات،پی۔او۔بکس نمبر 1214،سیکٹر ایچ ایٹ ٹو، اسلام آباد۔فون نمبر: 051-9250299

*۔ نیشنل فور کا سٹنگ سنیٹر ، محکمہ موسمیات،پی۔او۔بکس،1214،سیکٹر ایچ ایٹ ٹو،اسلاآباد۔ فون نمبر:051-9250364

*-ریجنل ایگرومیٹ سنیٹر، محکمہ موسمیات،بارانی زرعی یونیورسٹی، مری روڈ،راولپنڈی۔فون نمبر:051-9292149

*۔ ریجنل ایگرومیٹ سنیٹر، محکمہ موسمیات،ایوب ریسرچ انسٹیٹیوٹ،جھنگ روڈ،فیصل آباد۔فون نمبر:041-9201803

*-ریجنل ایگرومیٹ سنیٹر، محکمہ موسمیات،ایگر یکلچرریسرچ ا نسٹیٹیوٹ،ٹنڈوجام۔فون نمبر:022-9250558

*-ریجنل ایگرومیٹ سنیٹر، محکمہ موسمیات،ایگر یکلچرریسرچ انسٹیٹیوٹ،سریاب روڈ،کوئٹہ۔فون نمبر:081-9211211

تفصیلی موسمی معلومات کیلئے محکمہ موسمیات کی ویب سائٹ ***<u>www.pmd.gov.pk</u>*** ملاحظہ فرمائیں۔